سات آدمی عرش کے سائے میں

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سَبْعَةٌ یُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِیْ ظِلِّهٖ، یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ اِمَامٌ عَادِلٌ وَّ شَابٌّ نَشَأَ فِیْ عِبَادَةِ اللّٰهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهٗ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ اِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتّٰی یَعُوْدَ اِلَیْهِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِی اللّٰهِ اِجْتَمَعَا عَلَیْهِ وَ تَفَرَّقَا عَلَیْهِ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِیًا فَفَاضَتْ عَیْنَاهُ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ اِمْرَأَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَّ جَمَالٍ فَقَالَ اِنِّیْ اَخَافُ اللّٰهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتّٰی لَا تَعْلَمَ شِمَالُهٗ مَا تُنْفِقُ یَمِیْنُهٗ (بخاری و مسلم)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سات شخص ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے سایہ میں رکھے گا کہ اس دن اس کے سوا کسی کا سایہ نہیں ہوگا امام عدل کرنے والا اور جوان آدمی کہ اپنی جوانی اللہ کی عبادت میں خرچ کرے اور وہ شخص کہ اس کا دل مسجد کے ساتھ لگا ہوا ہے جب اس سے نکل جاتا ہے یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے اور دو شخص کہ محبت رکھتے ہوں اللہ کے لیے اس پر اکٹھے ہوں اور اس پر جدا ہوتے ہیں اور ایک وہ آدمی جو تنہائی میں اللہ کو یاد کرتا ہے پس اس کی آنکھیں بہہ پڑتی ہیں اور ایک وہ آدمی کہ اس کو ایک صاحب حسب و جمال عورت اپنی طرف بلاتی ہے وہ کہتا ہے میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور ایک وہ آدمی جو اللہ کے لیے صدقہ کرتا ہے اس کو چھپاتا ہے یہاں تک کہ اس کا بایاں ہاتھ نہ جانے کہ دائیں نے کیا خرچ کیا ہے۔''

جامعہ علوم اُثریہ جہلم کی ویب سائٹ کا ایڈریس
www.jamia-asria.org